



Page No.14 Col NO.02

۲۔ کشمیر میں تصفیے بغیر بینک کا نہ کی پیش کر لیں متنازعین االت مبنی گئے

مصنوعی چڑے پر اکتوبر میں جزوی چھوٹ ختم، 17 فیصد سیلز ٹکس لینے سے تازع کھڑا ہوا، حل تک 6 فیصد ادا نہیں، باقی کی گارنی پر اتفاق ہوا

8 ماہ کے بعد رعایت حال ہونے پر ایف بی آر کا چیک و اپسی سے انکار، کشمرا بینش ایسوی ایشن نے عدالت سے رجوع کر لیا، ذرائع

کراچی (رپورٹ / اخشم مفتی) پاکستان کشمکش کی جانب سے مالی سال 18-2017 کے محسولات کے ابداف کو ہر صورت حاصل کرنے کیلئے کشمکش ایکٹ کے سیکھن 81 کے تحت در آمد کنندگان کی جانب سے بحق کرائے جانے والے پے آرڈر، پینک گارنی اور ٹکس کیش کرائے جانے کا اکٹھاف ہوا ہے حالانکہ تاحال مذکورہ حق سے متعلقہ پیشہ کیسز کے فیصلے آناباقی ہیں۔ ذرائع نے "ایکپرنس" کو بتایا کہ اکتوبر 2017 میں ایف بی آر کی جانب سے ایس آرو 1125 میں ترمیم کر کے ایس آرو 1170 پیش کیا گیا تھا جس میں ایس آرو 1125 کے تحت در آمد کی جانب وائی اشیا کو دی جانے والی ٹکس رعایت کو ختم کر دیا گیا تھا جس میں آرٹیشل لیدر اور پینک ٹکس کیسٹر کی برآمدی صنعتوں کیلئے در آمد کیے جانے والے خام مال پر دی جانے والی ٹکس رعایت کا خاتمه بھی شامل ہے، اس اقدام کے باعث مصنوعی لیدر کے کشا بینش کی در آمد پر بھی 17 فیصد سیلز ٹکس وصول کیا جانے لگا جس پر آل پاکستان کشمرا بینش ایسوی ایشن کی جانب سے مراجحت کی گئی اور بعد ازاں پاکستان کشمکش اور در آمد کنندگان کے درمیان اس بات پر اتفاق ہوا کہ در آمد کنندگان 6 فیصد سیلز ٹکس اور کریں گے اور سیکھن 81 کے تحت باقی ماندہ 11 فیصد سیلز ٹکس کا پے آرڈر جمع کرایا جائے گا، اس باہمی فیصلے کے نتیجے میں ایف بی آر کے پاس سیلز ٹکس کے ذیل میں ارب روپے مالیت کے پے آرڈر جمع ہوئے تاہم 21 جون 2018 کو ایک ایس آرو 77 چاری کیا گیا جس میں ایف بی آر نے آرٹیشل لیدر کو دو ہزار ایس آرو 1125 میں شامل کر دیا۔ اس ضمن میں آل پاکستان کشمکش ایسوی ایشن کے واکس چینز میں محمد ساجد نے بتایا کہ 8 ماہ قبل ایف بی آر کی جانب سے ایس آرو 1170 چاری کیا گیا تھا جس میں مصنوعی لیدر کی در آمد کو ایس آرو 1125 سے نکال دیا تھا جس کے باعث مصنوعی لیدر کے کشا بینش پر 17 فیصد سیلز ٹکس وصول کیا جا رہا تھا تم در آمد کنندگان کی جانب سے کشمکش ایکٹ کی شق 81 کے تحت مصنوعی لیدر کے در آمد کیشا بینش پر 6 فیصد سیلز ٹکس اور باقی 11 فیصد سیلز ٹکس کے پے آرڈر جمع کرائے جارہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ 21 جون 2018 کو آئے والے ایس آرو میں مصنوعی لیدر پر در آمد کنندگان کو سیلز ٹکس کی او اسی 9 فیصد کی شرح سے کی جانی ہے تاہم در آمد کنندگان کے جمع کرائے گئے پے آرڈر ز ایف بی آر کی جانب وائس نہیں کیے جا رہے بلکہ ان پے آرڈر ز، پینک گارنی کو ٹکس اباداف حاصل کرنے کیلئے کیش کرایا جا رہا ہے، اس سلطے میں آل پاکستان کشمکش ایسوی ایشن نے فوری طور پر اقدام اٹھاتے ہوئے عدالت سے رجوع کر لیا ہے۔